مدیر کے نام

عبدالرشید بھٹی، کراچی

تربیت کے اہم موضوع پر مکمل کتاب کا ارادہ (نومبر ۹۶) اور اس کا آغاز نہایت مبارک ہے۔ یقیناً یہ آپ کی زندگی بھر کے تجربات اور مطالعے کی عکاس ہو گی۔ طرز تحریر توجہ کو کھینچنے والا ہے۔

نوروز جان، پشاور

تزکیہ و تربیت کے موضوع پر ہمارے علما نے بہت لکھا ہے لیکن کسی جدید تعلیم یافتہ شخص کی جامع اور مربوط تحریر کی شاید یہ پہلی مثال ہو۔ اس کا انداز بھی اپنا ہے۔ یہ منفرد تحریر اس دور کے افراد خصوصاً نوجوانوں کو زندگی سنوارنے میں قرار واقعی مدد دے گی۔

محمد سلیم، رحیم یار خاں

آپ تو ہر طرف سے گھیر گھار کر تربیت کے راستے پر لانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن، پر طبیعت ادھر نہیں آتی، کا کیا جواب ہے۔

ایم ایم قاسمی، وزیر آباد

اپنی تربیت کیسے کریں (نومبر ۹۶) بہت پسند آیا۔ نومبر کے شمارے میں علامہ اقبالؒ پر کسی تحریر کا نہ ہونا بہت محسوس ہوا۔

افضل خان، کبل سوات

میں ایک طالب علم ہوں۔ پہلے ترجمان پڑھتا تھا تو بوریت محسوس کرتا تھا۔ گذشتہ چند شمارے غور سے پڑھے تو بہت دلچسپ محسوس ہوئے۔ اپنی تربیت کیسے کریں، بہت زبردست ہے۔ یقیناً یہ رسالہ طالب علموں کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔

عرفان جعفر، لاہور

بیوی کا مرتبہ (نومبر ۹۶) میں عبدالماجد دریا بادی کے مخصوص طرز تحریر میں ہمارے گھرانوں کے اہم مسائل کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ ماضی کے علمی ورثے سے قارئین کو آگاہ کرنا، ترجمان کی بڑی خدمت ہے اور نوجوان نسل کی تربیت کا ذریعہ بھی ہے۔ اس سلسلے کو تواتر سے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اس سے یہ احساس بھی ہوا

کہ مسلمان معاشروں میں عورت کے کمتر مقام کا جو آج دشمنوں کا مرغوب ہدف ہے' دینی تعلیمات سے کوئی تعلق نہیں۔ اسلامی معاشرت انھیں خصوصی مقام دیتی ہے۔

صالحہ نعیم ' حیدر آباد

شادی کے بعد علیحدہ گھر یا علیحدہ رہائش آپ نے دینی لحاظ سے ضروری بتایا ہے لیکن دینی گھرانوں میں ہی یہ سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ دینی مزاج رکھنے والی لڑکیوں سے یہ توقع نہیں کی جاتی کہ وہ اس طرح کا مطالبہ کریں' کریں تو ان کی دین پسندی مشکوک ہو جاتی ہے۔ اسے آزاد روی اور بزرگوں کے حقوق کی ادائیگی سے فرار تصور کیا جاتا ہے۔

عبدالجبار ' پشاور

مشترک خاندان تہذیبی روایت ہے۔ اس کا دینی تقاضوں سے کوئی تصادم نہیں' بلکہ ممد ہوتا ہے۔ پھر اسے دینی مسئلہ کیوں بنایا جاتا ہے۔

عبدالرحمٰن ' کراچی

مشترک یا علیحدہ رہائش کے مسئلہ کو حالات اور سہولت کی بنیاد پر حل کیا جائے تو بہتر ہے۔ کسی ایک پر اصرار مسائل کو جنم دیتا ہے۔ کتنے ہی مشترک گھرانے شیروشکر ہو کر رہتے ہیں اور ایک دوسرے کا سہارا بنتے ہیں۔ کتنے ہی علیحدہ گھر پرسکون زندگی گزارتے ہیں۔ علیحدگی کا حق تسلیم کرنا چاہیے اور خوش دلی سے اجازت دینا چاہیے۔

بنت فیضی ' گوجرہ

ایک سال سے خریدار ہوں' جیسا سنا تھا اس سے بڑھ کر پایا۔ سب کچھ اچھا لگتا ہے' خصوصاً "بندہ خدا" کی باتیں تربیت میں اہم کردار انجام دیتی ہیں۔

میاں غلام ربانی ' شنکیاری

۲۱ ویں صدی کا منظر (اکتوبر ۹۶) بہت ہی پسند آیا اور میں نے اس کو بار بار پڑھا۔ اللہ تعالیٰ ترجمان القرآن کی شان کو مزید جلا بخشے۔ (آمین)

محمد طاہر ' دیر

قومی بحران کا اصل حل اور اختلاف امت: اسباب اور حل (اکتوبر ۹۶) میں جو کچھ کہا گیا ہے اس پر پچاس فیصد بھی عمل ہو تو بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ مگر محسوس ہوتا ہے کہ ہم خود بھی عمل نہیں کرتے ورنہ منزل قریب تر ہو جاتی۔ اللہ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

ترجمان: اکتوبر ۹۶ میں حکمت مودودیؒ' استیصال بدعات کا جوش' کے حوالے کے بارے میں متعدد قارئین نے استفسار کیا ہے۔ یہ جلد ۸' عدد ۳ سے لیا گیا تھا۔